نوادرات

فیض احمد فیضؔ کے چند نادر خطوط

غالب لائبریری (کراچی) میں مشاہیر کے خطوط کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ ادارۂ یادگارِ غالب کے بانی مرزا ظفر الحسن نے اس ضمن میں بڑی کاوشیں کیں اور کئی اہم ادیبوں کے نادر خط جمع کر لیے۔ غالب لائبریری کے ذخیرۂ مکتوبات میں فیض احمد فیضؔ کے لکھے ہوئے کچھ خطوط بھی شامل ہیں۔ ان میں سے چند خطوط غالب لائبریری کے شکریے کے ساتھ پیش ہیں۔ ان میں سے ایک مرزا ظفر الحسن کے نام ہے، دوسرا مرزا ظفر الحسن کے بھانجے اور بھانجی کے نام، تیسرا خط مشہور گلوکارہ فریدہ خانم کے نام جبکہ چوتھے خط میں مکتوب الیہ کا نام درج نہیں ہے اور نہ ہی یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ یہ کس کے نام لکھا گیا البتہ یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ خط کسی مقتدر شخصیت کے نام لکھا گیا ہے۔ تیسرے اور چوتھے خط کے بارے میں اندازہ ہوتا ہے کہ یہ فیض کے دست نوشتہ تو ہیں لیکن یہ مجوزہ خطوط کے مسودے ہیں اور غالباً مرزا ظفر الحسن کو خط ٹائپ کروانے کے خیال سے دیے گئے ہوں گے۔ (ادارہ)

۲۶ جنوری

EWC Box
1695
1777 East West
Road
Honolulu –
Hawai-96824
USA.

عزیزی مظفر۔ تمہارا ۲۱ دسمبر
کا لکھا ہوا خط اب مختلف جگہوں سے گھومتا
ہوا یہاں پہنچا ہے۔ تمہیں ایک آدھ خط لکھ
کے بعد تو تم لکھنے ہی نہیں [illegible] لگے۔
[illegible] عزیز۔ دیکھو کبھی کبھی تم کو جو خط [illegible] دیتا ہے
[illegible] دل کے لیے بہت [illegible] نصف [illegible] [illegible]
[illegible] سب کے سب [illegible] [illegible] ہے [illegible]

ترجمہ شدہ ڈرامے ملے ہیں [illegible] لکھا تھا [illegible] باقی سب سا
کیا تو بعض فقرے لگتی ہے جس سے تم نے کچھ کام نہیں

۲) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] وقت ہے [illegible] [illegible]
[illegible] ہم [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] محفوظ [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] پہنچے گا۔

۳) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]۔

ا [illegible] تمہاری صحت اب اچھی ہو گی۔ [illegible] رات کی
[illegible] کے بعد [illegible] کچھ [illegible] ملا ہے لیکن [illegible]
[illegible] ہے کہ اب لکھنے پر طبیعت [illegible] ہوتی۔ [illegible]
[illegible] [illegible] کچھ [illegible] ہوتی رہی۔ [illegible] کو پیار۔
تمہارا
[illegible]

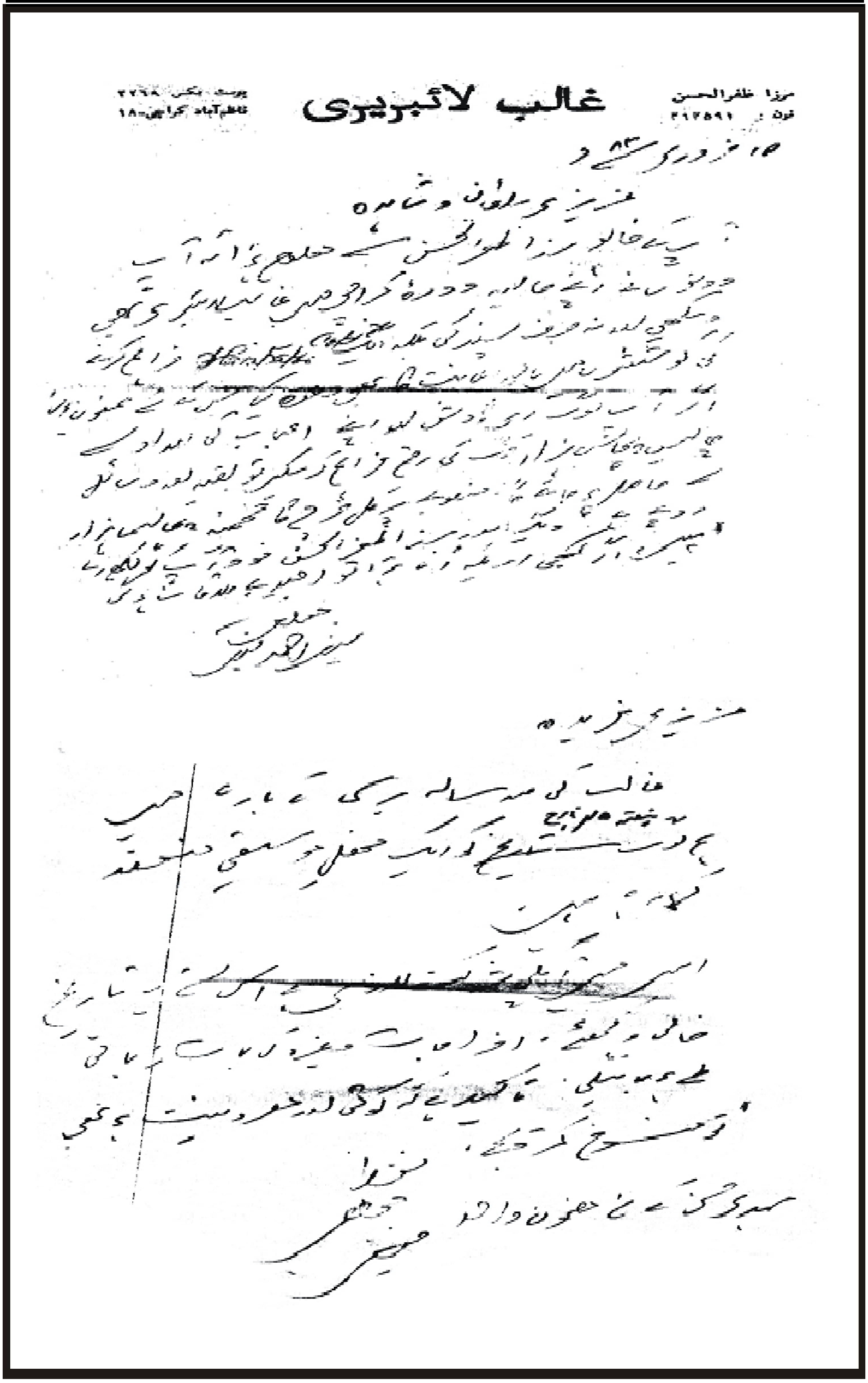

مرزا ظفرالحسن
فون: ۴۱۲۵۹۱

غالب لائبریری

پوسٹ بکس ۲۲۶۸
ناظم آباد کراچی ۱۸

مکرمی – سلام
السلام علیکم۔

ادارۂ یادگارِ غالب گزشتہ ایک سال سے مرزا غالب کی صد سالہ برسی منانے کے انتظامات کر رہا ہے۔ ادارے کی تقریبات ۱۵ فروری سے شروع ہوں گی اور ان کا افتتاح مولانا غلام رسول مہر صاحب فرمائیں گے۔

ادارے نے مختلف تقاریب کی ترتیب کا انتظام کیا ہے جن کی تفصیل منسلک پرچہ میں ہے۔ مشاعرہ، ڈرامہ، پاکستان کی مانوس بیت ... غالب ... کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ... صد سالہ برسی کی تقریبات بھی شامل ہیں۔

ہمارے ادارے نے غالب سے متعلق بیس عنوانات سے ایک افتتاحی ادبی تقریب "تماشائے اہلِ کرم" بھی کی تھی۔ اس تقریب کی روداد مختصر کتابی شکل میں شائع کی گئی ہے۔ مستقبل میں ... ماہ اپریل میں ایک اور ادبی تقریب "غالب کی کہانی" اسٹیج پر پیش کی جا سکتی ہے۔ یہ پروگرام بالکل اسی طرح ہوگا جس طرح ٹیلی ویژن پر کوئی پروگرام پیش کیا جاتا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر ایک پیغام روانہ فرمائیں جو افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا جائے گا۔

آپ کی غالب دوستی اور ادب نوازی کے پیش نظر یقین ہے کہ آپ جلد اپنا پیغام روانہ کر کے ادارے کو شکر گزار فرمائیں گے۔

(دستخط) ... احمد ...

(۱)

EWC BOX 1695
1777 East West Road
Honolulu-Hawai-968248
USA

۲۴؍جنوری*

عـــزیزی ظفـــر

تمھارا ۲۴؍دسمبر کا لکھا ہوا خط اب مختلف مقامات سے گھومتا ہوا یہاں پہنچا ہے، تمھیں ایک آدھ خط کہیں سے لکھا تو تھا لیکن یاد نہیں کب۔

۱) دیباچہ نمبر، دیکھو بھئی کوئی دو چار دیباچے ہم نے دل سے لکھے ہیں (مجاز، سیف، خدیجہ وغیرہ، غالباً سب سے پہلے پطرس بخاری صاحب کے ایک ترجمہ شدہ ڈرامے سلومی کے لیے لکھا تھا جو مفقود ہے) باقی بہت سا کچرا تو محض فرمائشی ہے جسے چھاپنے سے کچھ حاصل نہیں۔

۲) اپنی دشت نوردی کی کوئی ڈائری میں نے نہیں رکھی اور اب تو یہ فرمائش بعداز وقت ہے اس لیے کہ اور دو تین ہفتے میں اب ہم گھر لوٹنے والے ہیں (ان شاءاللہ)، البتہ روس اور ہندوستان کے دورے کی کچھ تصویریں ضرور محفوظ ہیں جو لیتا آؤں گا۔ ہندوستانی اخبارات کا پلندہ تمھاری کتابوں کے ساتھ سفارت خانے میں رکھا ہے اور ان کے ساتھ ہی کبھی پہنچے گا۔

۳) تمھاری لائبریری کے حالات سدھر جائیں تو اچھا ہو، میری واپسی پر جو غالباً کراچی ہی کے راستے سے ہوگی جس کسی سے بھی ملنا درکار ہو مل لیں گے۔

اُمید ہے تمھاری صحت اب اچھی ہوگی، مسلسل سفر اور دن رات کی مصروفیت کے بعد یہاں کچھ سستانے کا موقع ملا ہے لیکن اس کا ایک نتیجہ یہ ہے کہ اب لکھنے پر طبیعت مائل نہیں ہوتی، اگرچہ ہندوستان اور روس میں کافی کچھ تُک بندی ہوتی رہی، حمیدہ اور بچّوں کو پیار۔

فیض احمد فیض

* لفافے پر لگی مہر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خط ۱۹۷۹ء میں لکھا گیا۔

(۲)

مرزا ظفر الحسن
فون: ۴۱۴۵۹۱

غالب لائبریری

پوسٹ بکس ۲۲۶۸
ناظم آباد کراچی۔ ۱۸

۱۵؍فروری ۱۹۸۳ء

عزیزی سلطان و شاہدہ

آپ کے خالو مرزا ظفر الحسن سے معلوم ہوا کہ آپ دونوں نے اپنے حالیہ دورِ کراچی میں غالب لائبریری بھی دیکھی اور نہ صرف پسند کی بلکہ ایک Photostat Copier فراہم کرنے کی کوششوں میں مالی اعانت کا بھی وعدہ کیا جس کے لیے ممنون ہوں اگر آپ لوگ اپنی کاوش اور اپنے احباب کی امداد سے چالیس پچاس ہزار تک کی رقم فراہم کر سکیں تو بقیہ اور وسائل سے حاصل ہو جائے گا۔ منصوبے پر کُل خرچ کا تخمینہ پچاسی ہزار روپے ہے، دیگر امور مرزا ظفر الحسن خود آپ کو لکھ رہے ہیں اگر کبھی امریکہ آنا ہوا تو اُمید ہے ملاقات ہوگی۔

مخلص
فیض احمد فیض

(۳)

عزیزی فریدہ

غالب کی صد سالہ برسی کے بارے میں ہم لوگ ہفتہ ۱۵؍ مارچ کو ایک محفلِ موسیقی منعقد کر رہے ہیں۔

اس میں آپ کی شرکت لازمی ہے اس لیے یہ تاریخ خالی رکھیے۔ اخراجات وغیرہ کی بات زبانی طے ہو جائے گی۔ تاکید ہے کہ کوئی اور مصروفیت ہو بھی تو منسوخ کر دیجیے۔

فقط
مخلص*
فیض

* دستخط کے بعد مزید یہ جملہ تحریر ہے: ''مہدی حسن کے لیے مضمون واحد۔ فیض''

(۴)

مکرمی

السلامُ علیکم۔

ادارہ یادگارِ غالب گذشتہ ایک سال سے مرزا غالب کی صد سالہ برسی کے انتظامات کر رہا ہے۔ ادارے کی تقریبات ۸/مارچ سے شروع ہوں گی اور افتتاح مولانا غلام رسول مہر صاحب فرمائیں گے۔

ادارے نے سات کتابوں کی اشاعت کا انتظام کیا ہے جن کی تفصیل منسلک ہذا ہے۔ مشاعرہ، مذاکرہ، کتابوں کی نمائش، طالب علموں کا اطفالی مشاعرہ، طالب علموں کا تقریری مقابلہ اور بچوں کا پروگرام بھی صد سالہ برسی کی تقریبات میں شامل ہیں۔

ہمارے ہی ادارے نے غالب پنسل بھی بنوائی ہے جس کا افتتاح ایک ادبی تقریب ''تماشائے اہلِ کرم'' میں کیا گیا۔ اس تقریب کی رُوداد وغیرہ کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے وہ کتاب بھی منسلک کر رہا ہوں اسی ماہ ایک اور ادبی تقریب ''غالب کی کسوٹی'' اسٹیج پر پیش کی جائے گی۔ یہ پروگرام بالکل اسی طرح ہوگا جس طرح ٹیلی وژن پر کسوٹی پروگرام پیش کیا جاتا ہے۔

آپ سے استدعا ہے کہ غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر ایک پیام روانہ فرمائیں جو افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا جائے گا۔

مجھے آپ کی غالب دوستی اور اُردو نوازی کے تعلق سے یقین ہے کہ آپ جلد از جلد اپنا پیام روانہ کر کے ادارے کو شکر گزار فرمائیں گے۔

فیض احمد فیض

* لفافے پر لگی مہر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خط ۱۹۶۹ء میں لکھا گیا۔